میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 21 شعبان، 1440ھ | 27/04/2019 | نمبر 1440/52:

پریس ریلیز

امت ایک ہے اور رمضان کے مقدس مہینے کا ہلال بھی پوری امت کے لیے ایک ہی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته، فإن غُبّي عليكم فأكملوا عدّة شعبان ثلاثين** "چاند کے دیکھے جانے پر روزے شروع کرو اور چاند کے دیکھے جانے پر روزہ موقوف کرو اور اگر بادل ہو جائے تو تیس دن پورے کر لو"(البخاری)۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو اجتماعی طور پر، سب کو ایک ساتھ یہ حکم دیا کہ وہ ہلال دیکھے جانے کے بعد رمضان کے روزوں کا آغاز کریں۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ، **جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ - يَعْنِي هِلَالَ رَمَضَانَ -، فَقَالَ: «أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟» قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: «أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟» قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: «يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا»** "ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے آپ ﷺ نے کہا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؟ اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے کہا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے کہا: بلال! لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ رکھیں"(الحاکم)۔ لہٰذا ہمارے عظیم دین میں صرف ایک مسلمان کا ہلال کو دیکھ لینا بھی پوری امت کے لیے حجت ہے چاہے وہ مسلمان دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتا ہو۔ رمضان کے مہینے کی ابتداء کے وقت کو نمازوں کے اوقات پر قیاس کرنا درست نہیں ہے۔ نماز کے اوقات اور رویتِ ہلال کے احکامات مختلف ہیں۔ نماز کے وقت کا تعین سورج کی پوزیشن سے تعلق رکھتا ہے جبکہ رمضان کی ابتدا کسی بھی جگہ پر ہلال کے دیکھے جانے سے تعلق رکھتی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً ان کے علماء!

آج جب وہ خلافت موجود نہیں جو ہمیں عملاً ایک ریاست میں یکجا کرتی، موجودہ حکمران رویتِ ہلال کے حوالے سے انتہائی غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ اس کو بنیاد بنا کر ہمارے درمیان اختلاف پیدا کرتے ہیں جبکہ وہ یہ جانتے ہیں کہ رمضان کا ایک روزہ بھی چھوٹ جانا یا عید کے دن روزہ رکھنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ لہٰذا جب تک ہماری خلافت دوبارہ قائم نہیں ہو جاتی مسلمانوں کو اپنے درمیان موجود مخلص مسلمانوں پر بھروسہ کرنا چاہیے جن میں خلافت کے داعی بھی شامل ہیں جو پوری دنیا میں انڈونیشیا سے مراکش تک موجود ہیں۔ 5 مئی 2019 بروز اتوار بمطابق 29 شعبان 1440 ہجری بعد از مغرب ہمیں ہلال دیکھنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ مستند شہادتوں کو اس واٹس ایپ نمبر 7385-814-531-90+ اور ای میل HTmediaPAK@gmail.com پر بھیجیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ** "(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے"(البقرۃ:185)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس